سوال

(652) ۔سے ۔۔۔ نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مروجہ طریقہ علاج ہومیو پیتھک کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے ؟ اس سلسلہ میں مفصل جواب چاہیے کیونکہ اس سلسلہ میں بڑی پریشانی ہے ایک عدد پرچہ ارسال خدمت ہے اس کے مطالعہ کے بعد جواب تحریر کردیں اللہ حق کہنے ، لکھنے اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائیں ؟

ہومیو پیتھک طریقۂ علاج

کچھ دنوں قبل الاعتصام کے صفحات میں ہومیو پیتھک طریقہ علاج سے متعلق مفتی الاعتصام نے جو اس کے عدم جواز کا فتویٰ دیا تھا اور پھر بعض ڈاکٹروں نے اس پر ہومیو پیتھک طریقہ علاج سے متعلق اپنی اپنی معلومات سے اظہار خیال فرمایا ، ان سب کو میں نے غور و فکر سے پڑھا اور کچھ فیصلے لکھنے کا ارادہ کیا ۔ لیکا

اس وقت روئے زمین پر علاج کا سب سے زیادہ مشہور طریقہ علاج جو رائج ہے اسے انگریزی طریقہ سے ہم جانتے ہیں ۔ اس طریقہ علاج نے اتنی ترقی کی کہ دنیا کے سارے طریقہ علاج اس کے سامنے ماند پڑ گئے ۔ بہر حال میں کہنا یہ چاہتا ہوں کہ سب سے بہتر طریقہ اور علاج طب یونانی ہے اور دوسرے نمبر

ہومیو پیتھک طریقہ علاج پر اسلامی نقطہ نظر سے جو سب سے اہم اعتراض ہے وہ یہ کہ اس کے اندر الکوحل ''اسپرٹ'' شامل ہے اور «مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ» ترمذی ۔ کتاب الاشربۃ اس کا جواز مشکل اور یہ بالکل حق ۔

لیکن افسوس یہ کہ طب انگریزی کے اندر اکثر دواؤں میں الکوحل بطور جزء استعمال ہوتا ہے جب کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں بطور جزء استعمال نہیں ہوتا ۔ نیز انگریزی دواؤں کے استعمال کرنے والے لاشعوری طور پر الکوحل ملی دواؤں کو بلا کراہت استعمال کرتے ہیں کیونکہ ان کو اس کا علم نہیں ۔ جب کہ ہ

یمٰ٥

چونکہ مفتی صاحب حفظہ اللہ کو ان دواؤں اور اس طریقہ علاج سے متعلق سائل نے پورے شرح و بسط سے آگاہ نہیں کیا ۔ اور وہ کر بھی نہیں سکتا کیونکہ اسے کیا معلوم لہٰذا مفتی صاحب نے سائل کے سوال کے مطابق جواب باصواب لکھ دیا لیکن میرے خیال میں اس پر کامل دراسہ کی ضرورت ہے ۔ یہ چند سطر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حب شاغف حفظہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ کے ارسال کردہ ورقہ میں لکھا ہے : ''کچھ دنوں قبل الاعتصام کے صفحات میں ہومیو پیتھک طریقہ علاج سے متعلق مفتی الاعتصام نے جو اس کے عدم جواز کا فتویٰ دیا تھا '' الخ اس کے بعد فرماتے ہیں ''ہومیو پیتھک طریقہ علاج پر اسلامی نقطہ نظر سے جو سب سے اہم ا

ہیے تھا کہ ''اس کا جواز مشکل '' کی بجائے فرماتے ''اس کا جواز ختم '' جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کے لفظ ''حرام '' اور اس کی تصدیق و تائید میں شاغف صاحب کے لفظ ''یہ بالکل حق '' سے واضح ہے پھر رسول اللہ ﷺ کا خمر و مسکر کی بیع خرید و فروخت سے منع فرمانا بھی اس طریقہ علاج کے عدم جواز پر ہی دلالت کرتا ۔

قۡرَبُوا الزِّنٰىٓ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَسَآءَ سَبِيۡلًا --اسراء32

کے قریب نہ جائے بے شک وہ بے حیائی اور برا راستہ ہے '' تو وہ آگے سے جواب دے کہ میں یہودیہ کے ساتھ زنا کرتا ہوں تو کیا ہوا فلاں بھی تو نصرانیہ کے ساتھ زنا کرتا ہے تو اب زنا چونکہ بجائے خود نا جائز ہے یہودیہ کے ساتھ ہو خواہ نصرانیہ کے ساتھ اس کے اس کہنے سے یہودیہ کے ساتھ زنا کا جواز نہیں نکلا

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[تعویذ اور دم کے مسائل ج1ص466]

[محدث فتویٰ]